فتویٰ نمبر:[۴۸۷] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۱۲/۱۲/۲۰۲۳]

## سوال

خاوند طلاق رجعی کے بعد صلح کی غرض سے بیوی کو لینے کے لیے سسرال پہنچا ہے، اور کہا ہے کہ میں اپنا گھر بسانا چاہتا ہوں، لیکن بیوی کے چچا نے اپنی بھتیجی کو بھیجنے سے روک دیا۔ اب پانچ ماہ کے بعد وہ چچا راضی ہو گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا شوہر کا پہلی مرتبہ جانا رجوع شمار کیا جائے گا؟ یا اب تجدید نکاح ہو گا؟

## جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

خاوند کا صلح کی غرض سے جانا اور یہ کہنا کہ 'میں اپنا گھر بسانا چاہتا ہوں' یہ رجوع کی ہی ایک شکل ہے۔ اگرچہ اس وقت چچا نے بھتیجی کو نہیں آنے دیا، لیکن خاوند کا رجوع صحیح ثابت ہے، اور وہ اسی بنیاد پر اپنا گھر بسا سکتا ہے، اسے نئے سرے سے نکاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

## مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL